CFA Institute

سی ایف اے انسٹیٹیوٹ
سرمایہ کاروں کے حقوق کی وضاحت

سی ایف اے انسٹیٹیوٹ نے سرمایہ کاروں کو ان کے حقوق کی آگہی فراہم کرنے کے لئے ''سرمایہ کاروں کے حقوق کا بیانیہ'' مرتب کیا ہے۔ یہ حقوق ان بنیادی اخلاقی اصولوں کی عکاسی کرتے ہیں جو کسی بھی پیشہ ورانہ تعلق میں اعتماد اور بھروسہ حاصل کرنے کے لئے نہایت اہم ہیں۔ اس فہرست میں مالیاتی مصنوعات اور خدمات جیسا کہ سرمائے کی نگرانی و دیکھ بھال ، تحقیق اور مشاورت ، انفرادی سطح پر بینکاری کی سہولت، بیمہ اور جائیداد کی خرید و فروخت شامل ہیں۔ چاہے آپ سرمایہ کاری کا منصوبہ تشکیل دے رہے ہیں، کسی بروکر کے ساتھ کام کررہے ہیں، بینک اکاؤنٹ کھول رہے ہیں یا گھر خریدرہے ہیں ؛ ان تمام معاملات میں''سرمایہ کاروں کے حقوق کا بیانیہ'' آپ کو ضروری معلومات فراہم کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔ مالیاتی پیشے سے وابستہ افراد سے ان حقوق کا مطالبہ کرنا متعلقہ شخص اور اس ادارے پرآپ کے اعتماد کو بحال کرتا ہے اور بحیثیت مجموعی باہمی اعتماد، احترام اور بھروسے کی فضا قائم کرتا ہے۔

مالیاتی امور کے ماہرین اور اداروں سے خدمات حاصل کرتے وقت میرے حقوق مندرجہ ذیل ہیں

۱ مجوزہ قوانین کے تحت دیانت دارانہ،مستعد اور اخلاقی طرز عمل؛
۲ باخبر تجزیے اور محتاط فیصلے پر مبنی آزادانہ اوربامقصد رائے فراہم کرنا؛
۳ میرے مالی مفادات کومالیاتی شعبہ سے وابستہ افراداور ادارے پر فوقیت حاصل ہوگی؛
۴ دیگر صارفین کے متقابل منصفانہ برتاؤ؛
۵ مجھے فراہم کی جانے والی مصنوعات کے حوالے سے کسی موجودہ یا ممکنہ مفادات کے ٹکراؤ کے بارے میں پیشگی اطلاع؛
۶ میرے مالیاتی مقاصد، حالات اور مجبوریوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے موزوں رائے فراہم کرنا؛
۷ واضح ، صحیح، مکمل اوربر وقت اطلاعات سادہ اور سلیس زبان میں پیش کی جائیں جو معلومات کو مؤثر طریقے سے بیان کر سکیں؛
۸ مجھ سے وصول کردہ تمام فیسوں اور اخراجات کی وضاحت ، اور معلومات جن سے ان اخراجات کا منصفانہ اور معقول ہونا ثابت ہو؛
۹ میری معلو مات کی رازداری؛
۱۰ میرے لئے انجام دئے گئے ہر کام کے مناسب اور مکمل ریکارڈز؛

۱ مجوزہ قوانین کے تحت دیانت دارانہ،مستعد اور اخلاقی طرز عمل؛

دنیا بھر میں مالیاتی قوانین اور ضوابط میں فرق ہوتا ہے۔ تمام سرمایہ کاروں کو مالیاتی امورکے ماہرین سے دیانت دارانہ رائے حاصل کرنے کا حق ہے۔ محض آپ کے سوالات کا جواب دینا ایمانداری نہیں بلکہ مالیاتی امور کے ماہر کی جانب سے شفاف اور جامع اور مکمل معلومات کی فراہمی بھی دیانت داری کا تقاضا ہے۔احسن طریقہ تو یہ ہے کہ آپ کو وہ تمام معلومات فراہم کی جائیں جن کی بنیاد پرآپ کے مالیاتی فیصلے لئے گئے یا جو معلومات آپ کے مالیاتی فیصلوں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

۲ باخبر تجزیے اور محتاط فیصلے پر مبنی آزادانہ اوربامقصد رائے فراہم کرنا؛

ماہرینِ مالیات اپنے فیصلوں کی بنیاد درج ذیل پر رکھیں:

- آپ کی ضروریات اور حالات کے حوالے سے آپ کے ساتھ تفصیلی بات چیت
- آپ کی ضروریات اور حالات کا مکمل تجزیہ
- ان تمام مصنوعات اور خدمات کا تفصیلی جائزہ جوآپ کی ضروریات پوری کرنے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہیں۔
- ایسا محتاط فیصلہ جو آپ کی ضروریات اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ضروری مصنوعات اور خدمات فراہم کرے۔

۳ میرے مالی مفادات کومالیاتی شعبہ سے وابستہ افراداور ادارے پر فوقیت حاصل ہوگی؛

بحیثیت سرمایہ کار مالیاتی امور میں آپ کی فلاح و بہبود متعلقہ ادارے یا فرد پر فوقیت رکھتی ہے۔ آپ کے مفادات کے لئے ان تھک محنت اور خدمت سے ہی ماہرمالیات آپکا اعتماد حاصل کر سکتا ہے اور تسلسل کے ساتھ کاروباری معاملات جاری رکھ سکتا ہے۔ان ماہرین کی تنخواہیں اور بل آپ کی رقم سے ادا ہوتے ہیں اور آپ کے مفادات ان کے ذاتی مفادات سے بہر صورت مقدم ہونے چاہئیں۔

۴ دیگر صارفین کے متقابل منصفانہ برتاؤ؛

ماہرِ مالیات کے دیگر صارفین سے تعلق کے حوالے سے ضروری نہیں کہ ہر منصفانہ برتاؤ مساوی بھی ہو۔ مثال کے طور پر مختلف صارفین مختلف مقاصد اور مختلف درجے کے نقصانات برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کی سرمایہ کاری کا انداز آپ سے مختلف ہو سکتا ہے۔ آپ کو اسے غیر مساوی برتاؤ نہیں سمجھنا چاہئے۔ جب کوئی صارف رسک سے بھرپور مالی معاملے پر زیادہ منافع کماتاہے یاکوئی دوسرا صارف گرتی ہوئی مارکیٹ میں کم خطرات کے عوض بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

عدل کا تقاضہ یہ بھی ہے کہ مالیاتی امور سے متعلق فیصلہ لیتے وقت آپ جلد بازی یا دباؤ کا شکار نہ ہوں۔

۵ مجھے فراہم کی جانے والی مصنوعات کے حوالے سے کسی موجودہ یا ممکنہ مفادات کے ٹکراؤ کے بارے میں پیشگی اطلاع؛

ماہر مالیات کو مشورہ دیتے وقت اپنے ذاتی مفادکے بجائے صرف اورصرف آپ کے مالی حالات، مقاصد اور مفاد کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ تمام ماہرین کو اپنے کام کے سلسلہ میں ادائیگی کی جاتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اس سلسلہ میں ادائیگی(مثلاً کمیشن، مخض فیس، وغیرہ) کے طریقہ کار کے متعلق لازماًمعلومات حاصل کریں تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جا سکے کہ اسکے ذاتی مالیاتی مفادات آپ کے اپنے مفادات سے وابستہ ہوں۔

مالیاتی امور کے ماہرکے لئے ضروری ہے کہ وہ آپ کے اور اپنے موجودہ اور ممکنہ طور پر ہونے والے مفادات کے ٹکراؤ سے آگاہ کرے۔ کیونکہ مفادات کے ٹکراؤ سے ہمیشہ بچنا ممکن نہیں اس لئے ضروری ہے کہ آپ کو نہ صرف یہ بتایا جائے کہ مفادات کا ٹکراؤ کیسے ہو سکتا ہے بلکہ ان اقدامات سے بھی آگاہ کیا جائے جن کی مدد سے اس ٹکراؤ سے ممکنہ طور پر بچا جا سکتا ہے۔

مفادات کے ٹکراؤکی عام مثالوں میں شامل ہیں:

- کارکردگی کے بجائے خرید و فروخت کی بنیاد پر ادائیگی ۔ عموماًمالیاتی امورکے ماہرین کو ادائیگی کارکردگی کی بنیاد کے بجائے اس بنیاد پر کی جاتی ہے کہ انھوں نے کتنی رقم کی سرمایہ کاری کروائی ہے۔
- ذاتی منافع کی غرض سے ملتی جلتی نوعیت کی مہنگی مصنوعات کو سستی پر ترجیح دینا۔

۶ میرے مالیاتی مقاصد، حالات اور مجبوریوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے موزوں رائے فراہم کرنا؛

ماہر مالیات کو اپنے فیصلے آپ کے مالی حالات، ضروریات اور مقاصد کی بنیاد پر کرنے چاہئیں۔ مالی مشوروں پر آپ کا مطمئن ہونا بہت ضروری ہے بصورت دیگر آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ مالیاتی امور کے ماہر سے اپنے حالات اور اس کے دئے ہوئے مشورے کے بارے میں مکمل اطمینان کریں۔ اس اطمینان کو حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ماہر مالیات آپ کو اپنا منصوبہ سمجھانے کے لئے تحریری طور پر پیش کرے۔ یہ منصوبہ عام طور پر انویسٹمنٹ پالیسی سٹیٹمنٹ کہلاتا ہے اگر آپ کے پاس یہ سٹیٹمنٹ نہیں ہے تو اپنے ماہر مالیات سے اسے بنانے کا مطالبہ کریں۔ اگر آپ اپنے ماہر ما لیات کے ساتھ ابھی تعلق کا آغاز کر رہے ہیں تو ضروری ہے کہ آپ اور وہ مل کر یہ سٹیٹمنٹ بنائیں۔

۷ واضح ، صحیح، مکمل اوربر وقت اطلاعات سادہ اور سلیس زبان میں پیش کی جائیں جو معلومات کو مؤثر طریقے سے بیان کر سکیں؛

مالیاتی مصنوعات کی کارکردگی سمجھنے کے لئے، چاہے وہ چیکنگ اکاؤنٹ ہو،بیمہ زندگی کی پالیسی ہو، مشترکہ سرمایہ ہو یا کوئی دیگر مصنوعات ہوں، آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ ان تمام معلومات کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔ لہٰذا آپ کوتمام معلومات زبانی یا تحریری طور پر قابل فہم انداز میں موصول ہونی چاہئیں۔ اگر آپ کو فراہم کردہ معلومات قابل فہم نہ ہوں تو اس سلسلہ میں ضروری وضاحت لازماً حاصل کریں اور اپنے فیصلے کو ضروری وضاحت کے حصول تک ملتوی رکھیں۔

۸ مجھ سے وصول کردہ تمام فیسوں اور اخراجات کی وضاحت ، اور معلومات جن سے ان اخراجات کا منصفانہ اور معقول ہونا ثابت ہو؛

آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ سرمایہ کاری کی خدمات اور مصنوعات کے لئے جو اخراجات ادا کر رہے ہیں ان کی نوعیت کو اچھی طرح سمجھ لیں چاہے وہ ایک سادہ چیکنگ اکاؤنٹ سے متعلق ہی کیوں نہ ہوں۔ ماہر مالیاتی امور کو چاہئے کہ:

- آپ پر واضح کریں کہ جو فیس آپ ادا کررہے ہیں وہ اس فیس کے شیڈول کے مطابق ہے جو آپ کی طرح کے دیگر صارفین اس ضمن میں ادا کر رہے ہیں
- آپ پر واضح کریں کہ آپ اپنے جیسے دیگر صارفین سے زیادہ فیس ادا نہیں کر رہے
- ایک ہی طرح کی مصنوعات کے سلسلے میں دیگر کمپنیوں کی طرف سے وصول کی جانے والی فیس، اگر یہ معلومات عام ہو

۹ میری معلو مات کی رازداری؛

آپ کو اپنی ذاتی اور مالیاتی معلومات کی رازداری کا حق حاصل ہے۔ صرف وہی ماہرین مالیات اور انکا عملہ جو سرمایہ کاری کی فیصلہ سازی یا رپورٹنگ کے عمل میں براہ راست شامل ہوں ان کو آپ کی ذاتی اور مالیاتی معلومات تک رسائی ہونی چاہئے۔ مزید یہ کہ ، آپکی ذاتی مالیاتی معلومات دوسروں کو صرف اس صورت دی جائے گی جب وہ قانون کو مطلوب ہوں، جیسا کہ بذریعہ عدالتی سمن یا قانونی دائرہ اختیارکے حامل ادارے۔

۱۰ میرے لئے انجام دئے گئے ہر کام کے مناسب اور مکمل ریکارڈز؛

آپ کو معلومات فراہم کرنے کے لئے مالیاتی امور کے ماہرین مندرجہ ذیل کا اندراج کریں گے:

- آپ کو فراہم کی گئی تمام معلومات
- آپ کے علم میں لائی گئی اور پیش کردہ تمام مصنوعات
- ایسے تمام فیصلے جو آپ کی مالیات پر اثر انداز ہوئے یا اثر انداز ہونے کی طاقت رکھتے ہیں (بشمول ان فیصلوں کے جن میں آپ نےتجاویز یا مصنوعات سے انکار کیا)
- تمام دیگر متعلقہ معلومات۔

Visit cfainstitute.org/futurefinance

© 2018 CFA Institute. All rights reserved.